سوال نمبر: 1

انسانی زندگی میں دین کی اہمیت بیان کریں۔
دین اور مذہب میں فرق کریں۔

انسانی زندگی میں دین کی اہمیت:

اسلام صرف ایک مذہب نہیں بلکہ ایک مکمل دین ہے۔ جو زندگی کے ہر معاملے کے بارے میں انسانوں کو رہنمائی فراہم کرتا ہیں۔ دین اسلام انسانوں کی زندگی میں ایک اہم کردار ادا کرتا ہے۔ کیونکہ یہ ہمیں سکھاتا ہے کہ حقوق اللہ کیا ہیں، حقوق العباد اور اس کے ساتھ زندگی کے دوسرے شعبے جیسے کہ اخلاقیات کا علم دیتا ہے۔ انسانوں میں امید کا جذبہ پیدا کرتا ہیں۔ تزکیہ نفس کرتا اور اخوت وبھائی چارے کو فروغ دیتا ہیں۔ دین اور مذہب دو الگ الگ تصور پیش کرتا ہیں۔ مذہب انسان اور اللہ تعالی کے درمیان جو معاملات ہیں۔ اس کی عکاسی کرتا ہیں۔ جبکہ جبکہ دین حقوق اللہ اور حقوق العباد کے ساتھ ساتھ زندگی کے دوسرے شعبوں کے بارے میں رہنمائی فراہم کرتا ہیں۔

دین:

لغوی معنی:

دین عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ہے۔ غلبہ یا بلندی

اصطلاحی معنی:

اصطلاح میں دین سے مراد یہ ہے کہ دین ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔

دین کی تعریف:

~~ڈاکٹر حمید اللہ کے مطابق دین~~

ڈاکٹر اسرار احمد: ڈاکٹر اسرار احمد کے مطابق دین چھ (۶) چیزوں کے مجموعے کا نام ہیں۔

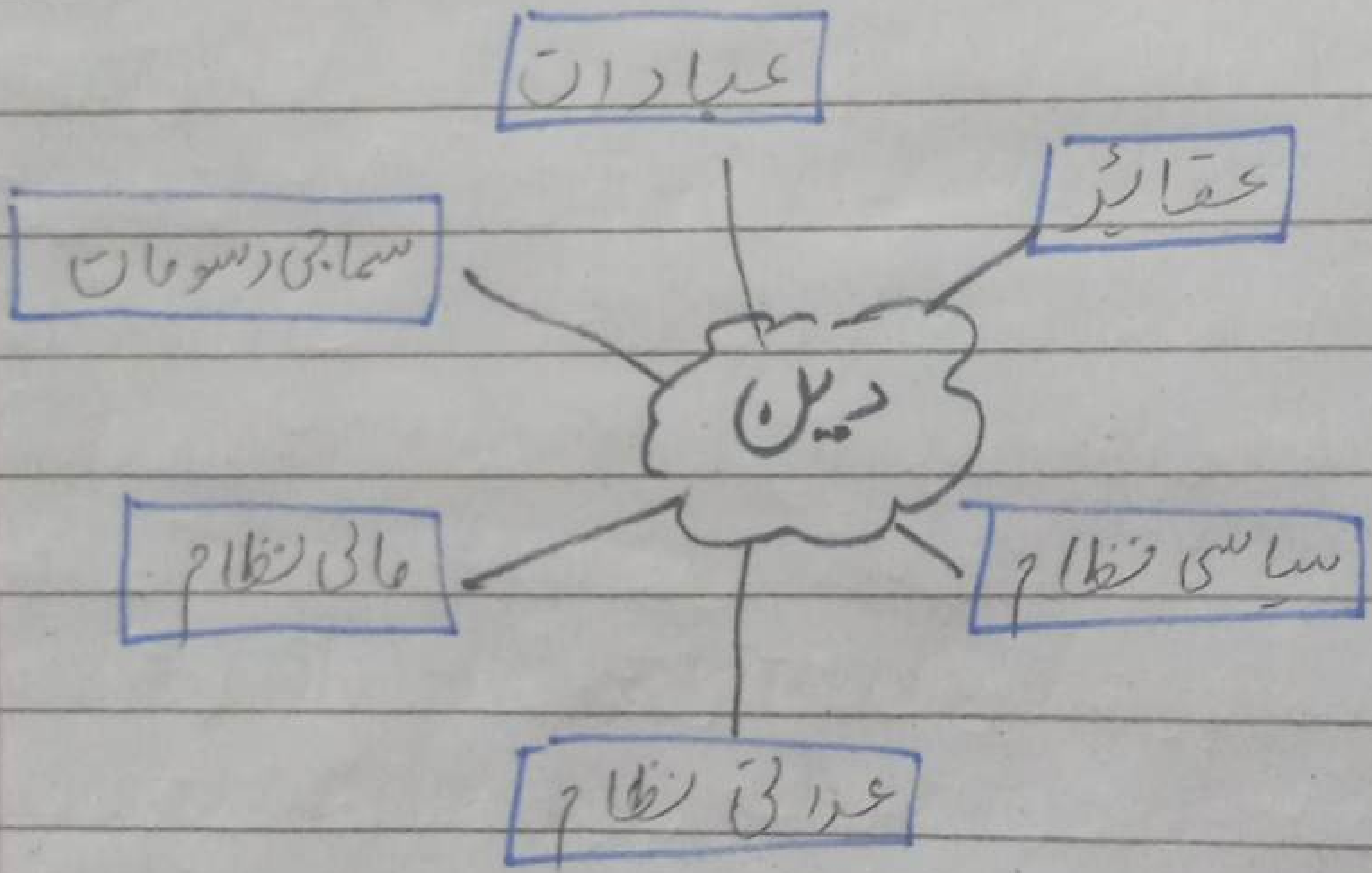

ان الدین عند اللہ الاسلام

بیشک اللہ تعالیٰ کے نزدیک دین "دین اسلام" ہے۔

ومن یبتغ غیر الاسلام دینا فلن یقبل منہ

اگر کوئی اسلام کے سوا کسی اور دین کو تلاش کرے گا تو وہ ہم میں سے نہیں (آل عمران)

Date: ______

انسانی زندگی میں دین کی اہمیت:

i) دین انسان میں امید کا جذبہ پیدا کرتا ہے:

دین اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ جو انسان کو دنیاوی معاملات میں رہنمائی کے ساتھ ساتھ آخرت کے بارے میں بھی ہدایات فراہم کرتا ہے تو اس کی وجہ سے انسان کے دل میں ایک امید جاگی ہوتا ہے۔ کہ اس دنیا میں اگر کوئی مصیبت یا تکلیف آجائے تو وہ اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ سے امید طلب کرتا ہے۔ کیونکہ اس تکلیف اور مصیبت کا آنے اور جانے والا صرف ایک ہی اللہ تعالیٰ ہے۔

فان مع العسر یسرا (الشرح)

پر مصیبت کے بعد آسانی ہے۔

ii) دین انسان کو اخلاقیات سکھاتا ہے:

دین انسان کی اخلاقیات میں ایک اہم کردار ادا کرتا ہے۔ کیونکہ دین اسلام حقوق اللہ اور حقوق العباد کے ساتھ ساتھ اخلاقیات پر بھی ہدایات فراہم کرتا ہے۔ کہ بڑوں کی عزت کرنی چاہیے اور چھوٹوں پر شفقت کرنی چاہیے۔

لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنہ۔

حضور کی زندگی تمہارے لیے ایک بہترین نمونہ ہے۔

(احزاب)۔

Scan with Fast Scan

(iii) اخوت و بھائی چارے کو فروغ دیتا ہیں:

دینِ اسلام ایک امن پرست دین ہے۔ جو معاشرے کے امن و امان کو یقینی بنانے میں ایک اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اور ہمیشہ اس بات پر زور دیتا ہے۔ کہ ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے۔ اس کی مثال ہمیں ریاستِ مدینہ میں ملتی ہیں۔ کہ مہاجر اور انصار کے درمیان حضورؐ نے کس طرح اخوت و بھائی چارے کو فروغ دیا۔

انما المسلمون اخوۃ۔ (الحجرات)

تمام مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔

(iv) انسان کی تزکیہ نفس کو یقینی بناتا ہے:

دین انسان کو نیک اعمال کرنے کی تلقین دیتا ہے۔ اور برے اعمال سے بچاتا ہے۔ دین انسان کی روح کو صاف کرتا ہے۔ شیطانی اور دوسرے برے خواہشات سے۔ دینِ اسلام پر عمل کرنے والے جو بھی قرآن و سنت کی تعلیمات کو سمجھ کر اپنی نفسی خواہشات کو ختم نہیں کر دیتا۔ اور ہمیشہ نیک اعمال کرنے کی جستجو رکھتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ دوسروں کو بھی نیک اعمال کرنے کی درس دیتا ہے۔

قد افلح من تزکی . (الاعلیٰ)
اس نے فلاح پا لیا جس نے تزکیہ کیا .

(5) حقیقی زندگی کا مقصد سکھاتا ہے :
اس دنیا میں انسان کو
اللہ تعالیٰ نے اپنے نائب کے طور پر پیدا کیا تاکہ
وہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرے اور دوسروں کو
بھی اچھے اعمال کرنے کی تلقین دیں ۔ تو اس
سے ظاہر ہوتا ہے ۔ کہ اس دنیا میں انسان کی
پیدائش کا مقصد ایک اللہ کی عبادت کرنا ہے تو
دین کے ذریعے انسان کو اللہ تعالیٰ کے احکام اور
قانون کے بارے میں آگاہی ہوتی ہیں ۔۔

وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون .
اور ہم نے جن اور انس کو صرف عبادت
کے لیے پیدا کی ہیں . (الذاریات)

(7) مساوات اور یکسانیت کا جذبہ پیدا کرتا ہیں :
دین کے ذریعے انسان میں مساوات
اور یکسانیت کا جذبہ پیدا ہوتا ہے کیونکہ اسلام
مساوات اور انصاف پر مبنی دین ہے ۔ اس کے
مطابق تمام انسان برابر ہیں ۔ کسی کا کسی بھی
انسان پر کوئی فوقیت حاصل نہیں ۔ اس کا

ذکر قرآن و حدیث کے ساتھ حجۃ الوداع میں
بھی بیان کی گئی ہے۔

کسی عربی کو عجمی پر اور عجمی کو عربی پر
کوئی فوقیت نہیں۔ اور نا گورے کو کالے
پر اور نہ کالے کو پر کوئی برتری نہیں
سوائے تقویٰ کے۔

② دین اور مذہب میں فرق:

مذہب:

لغوی معنی: مذہب عربی زبان کا لفظ، ذہب سے
اخذ کیا گیا ہے۔ جس کی معنی ہے طریقہ یا طرز
رہن سہن

اصطلاحی معنی:
کسی بھی طریقے کے مطابق زندگی گزارنے
کا نام مذہب ہے۔

تعریف:

ڈاکٹر اسرار احمد:
مذہب تین چیزوں کے مجموعے کا نام ہے۔

- عقائد
- عبادات
- سماجی رسومات۔

Scan with Fast Scan

اصطلاحی مفہوم:

خدا کی ذات کے مطابق عقائد پر یقین رکھنے کا نام مذہب ہے۔

دین:

دین ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔

اسلام میں دین سے مراد:

اسلام میں دین سے مراد اللہ تعالیٰ کی حکمرانی کو تسلیم کرنا، اللہ تعالیٰ کی قوانین پر عمل کرنا، نیک اعمال کرنا اور ہر مشکل حالات میں صبر کرنا ہیں۔

	دین	مذہب
1)	دین کل ہے۔	مذہب دین کا ایک جزو ہے۔
2)	دین میں عقائد اللہ تعالیٰ کا بنایا ہوا ہے جیسا کہ توحید رسالت وغیرہ	مذہب میں عقائد انسان نے خود بنائے ہیں جیسا کہ سورج کو سجدہ کرنا
3)	دین حقوق اللہ اور حقوق العباد دونوں کے بارے میں ہدایت فراہم کرتا ہے	مذہب صرف اللہ تعالیٰ کی ذات کے مطابق رہنمائی فراہم کرتا ہے۔
4)	دین میں جتنے بھی	مذہب کے رسومات انسان

	رسومات ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی ہیں۔ جیسا کہ نماز جنازہ	خود بنائی ہیں۔
5)	زندگی کے ہر شعبے کے بارے میں دین رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ جیسا کہ حقوق اللہ، حقوق العباد، سیاسی، سماجی اور معاشی نظام	مذہب صرف اللہ تعالیٰ اور انسان کے درمیان معاملات کی رہنمائی کرتا ہے
6)	مذہب میں عبادات اللہ کی بنائی ہوئی ہیں۔ جیسا کہ نماز، روزہ، زکوٰۃ وغیرہ	مذہب میں عبادات انسان کے بنائے ہوئے ہیں۔ جیسا کہ سورج کو سجدہ کرنا۔
7)	دین صرف اسلام ہے۔	مذہب مختلف ہیں۔ جیسا کہ بدھ مت، ~~عیسائیت~~ سیکولرزم، کنفیوشس ازم وغیرہ

خلاصہ بحث:

دین اسلام انسان کی زندگی میں ایک اہم کردار ادا کرتا ہے۔ وہ انسان کو زندگی کی ہر معاملے میں قرآن و سنت کے مطابق رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ دین اور مذہب الگ الگ چیزیں ہیں جو مختلف تصور پیش کرتا ہے۔

Scan with Fast Scan

Date:

سوال نمبر: 2

نماز کی اقسام اور اثرات۔

نماز ایک جسمانی عبادت ہے جو ہر مسلمان مرد و عورت پر دن میں پانچ مرتبہ فرض کی گئی ہیں۔ نماز سات نبوی کو فرض ہوا تھا۔ اس سے پہلے دو نماز فرض تھی۔ دو رکعات صبح اور دو رکعت شام کا۔ نماز کا مطلب یہ ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ سے براہ راست بات کرے اور جو ضرورت ہو تو اللہ تعالیٰ سے طلب کرے۔ نماز کے مختلف اقسام ہیں۔ جیسا کہ فرض نماز، نفلی نماز، سنت اور واجب وغیرہ۔ اس کے انسان کی زندگی پر بہت اچھے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ جیسا کہ روح کو صاف کرتا ہے۔ دل کو سکون ملتا ہے اور انسان میں صبر کا جذبہ پیدا کرتا ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ انسان کے سماجی اور اخلاقی زندگی میں اچھے کردار ادا کرتا ہیں۔

نماز:

لغوی معنی:

نماز کے لیے عربی میں "صلوۃ" کا لفظ استعمال ہوتا ہے۔ جس کی معنی ہے۔ دعا کرنا

اصطلاحی معنی:

عبادت گزار کرنا یا اللہ تعالیٰ سے براہ راست التجا کرنا۔ نماز ~~ہ~~ بظاہر فارسی زبان کا

لفظ ہے۔ جو اسلام سے پہلے جسمانی عبادت کے لیے
استعمال ہوتا تھا۔

ایک مسلم اور کافر میں فرق قائم کرنے
والی چیز نماز ہے۔ (حدیث)

② نماز کی اقسام:
نماز کی مختلف اقسام ہیں۔ جو درج
ذیل ہیں۔

i) فرض نماز:
فرض نماز وہ نماز ہوتی ہیں جو دن
میں انسان پر مسلمانوں پر پانچ وقت فرض کی گئی ہیں
اس کی نہ کرنے سے انسان گنہگار ہوتا ہے۔ اور آخرت
میں سزا کا مستحق ہوگا۔

ii) واجب نماز:
واجب وہ نماز ہے۔ جو مسلمان نہ کرے
تو گنہگار ہوتا ہے۔ جیسا کہ وتر واجب عشاء
کے وقت۔

iii) سنت نماز:
سنت نماز وہ نماز ہے۔ جو حضور نے فرض
نماز کے ساتھ ادا کی ہوں۔ اس کی ادا نہ کرنے
سے مسلمان گنہگار نہیں ہوتا لیکن پڑھنا زیادہ
بہتر ہیں۔

(iii) نفلی نماز:

نفلی نماز وہ نماز ہوتی ہے جو مسلمان اگر ادا کرے تو ثواب ملتا ہے اور اگر کوئی نہ کرے تو کوئی گناہ نہیں۔ نفلی نماز مسلمان زیادہ تر نیکی کمانے کے لیے کرتے ہیں۔

③ نماز کی انسانی زندگی پر اثرات:

(۹ روحانی اثرات:

(i روح کو صاف کرتا ہے:

نماز پڑھنے سے انسان کی روح صاف ہو جاتا ہے۔ صاف کا مطلب یہ ہے کہ گناہوں اور غلط خواہشات سے انسان کو نجات ملتا ہے۔ اس کی دل کو صرف اللہ تعالیٰ کی ذکر کرنے سے اطمینان حاصل ہوتی ہیں۔ نماز انسان کی دل اور بدن کو روحانی برائیوں کے ساتھ ساتھ جسمانی برائیوں سے بھی صاف کرتا ہیں۔

ان الصلوۃ تنہیٰ عن الفحشاء والمنکر

بیشک نماز انسان کو برائی اور غلط کاموں سے روکتا ہیں۔

(ii نماز سے دل کو سکون ملتا ہے:

نماز کی ایک روحانی اثر یہ بھی ہے کہ

نماز ادا کرنے سے انسان کی دل کو سکون ملتا ہے۔ نماز اللہ تعالیٰ کی ایک جسمانی عبادت جس میں انسان دن میں پانچ مرتبہ اپنے رب کے ساتھ باتیں کرتا ہیں۔ نماز ادا کرنے سے انسان کی دل میں اللہ تعالیٰ کی محبت بڑھتی ہیں اور شیطانی وسوسوں کے ساتھ ساتھ نفس کی خواہشات سے بھی انسان کو نجات ملتا ہیں۔

الا بذکر اللہ تطمئن القلوب۔
دلوں کو اطمینان اللہ تعالیٰ کی ذکر سے حاصل ہوتی ہیں۔ (القرآن)

(iii) نماز انسان میں صبر کا جذبہ پیدا کرتا ہے:
نماز ادا کرنے سے انسان کی دل میں صبر و برداشت کا جذبہ پیدا ہوتا ہیں۔ کیونکہ مسلمان کو یہ یقین ہوتا کہ اس دنیا میں مسلمانوں پر جو بھی مشکلات اور تکالیف ہیں یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک امتحان ہے۔ تو پھر اللہ تعالیٰ سے انسان نماز کے ذریعے صبر و برداشت کے جذبے کو بڑھانے کی دعا کرتا ہے۔ کیونکہ صبر کرنے والوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی خصوصی

رحمت و فضل ہوتی ہیں۔ اور اس کا اجر آخرت میں بہترین ہوگا۔

یایھا الذین امنوا استعینوا بالصبر والصلوٰۃ ان اللہ مع الصبرین (البقرہ)

اے ایمان والو! نماز کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے صبر مانگو اور اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہیں۔

b) نماز کی اخلاقی اثرات:

i) کردار سازی:

نماز ادا کرنے سے انسان کے اخلاق پر بہت اچھے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اور انسان صاحب کردار بن جاتا کیونکہ اللہ تعالیٰ اچھے اخلاق والوں کو پسند فرماتا ہے۔ نماز پڑھنے سے اچھے اخلاق کی طرف زیادہ توجہ کیونکہ اگر اپ کی وجہ سے دوسرے مسلمان کو تکلیف ہو تو اللہ تعالیٰ انسان سے ناراض ہوتا ہے۔

من سلم المسلمون من لسانہ ویدہ۔

مسلمان وہ ہے۔ جس کی ہاتھ اور زبان سے دوسرا مسلمان محفوظ ہوں۔ (حدیث)

(ii) نماز انسان کو وقت کی پابندی سکھاتی ہے:

دن میں پانچ مرتبہ ہر بالغ مسلمان مرد و عورت پر نماز اپنا مقررہ وقت پر فرض کی گئی ہے۔ تاکہ انسان پانچ مرتبہ اللہ تعالیٰ سے رجوع کرے۔ جب مسلمان پانچ وقت کا نماز پڑھتا ہیں۔ تو وقت کا پابند ہوتا ہیں۔ اور دن کا ہر کام وقت کے مطابق ہوتا ہیں۔

ان الصلوۃ کانت علی المؤمنین
کتابا موقوتا (النساء)

نماز مسلمانوں پر مقررہ وقت میں
فرض کی گئی ہیں۔

(iii) نیکی کا جذبہ پیدا کرتا ہے:

نماز ادا کرنے سے انسان میں نیکی کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ وہ نماز کی وجہ سے دور برائیوں اور غلط کاموں سے دور رہتا ہیں۔ اس کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا رحمت ہوتا ہیں کہ اچھائی کی طرف راغب ہوتا ہیں۔ اور برائیوں سے اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کی فضل و کرم سے

Scan with Fast Scan

دور رہتا ہیں

٤) نماز کی سماجی اثرات:

i) مساوات اور یکسانیت کا فروغ:

نماز کی وجہ سے سارے مسلمان ایک ہی جگہ پر اللہ تعالیٰ کے سامنے کھڑے ہو کر عبادت میں مصروف ہوتا ہے۔ خواہ وہ غریب ہو یا امیر سب ایک ہی صف میں کھڑے ہوتے ہیں۔ تو امیر اور غریب کالے اور گورے کا فرق ختم ہوتا ہیں۔ کیونکہ اسلام کے مطابق سارے مسلمان ایک ہی جسم ہیں۔ کسی ایک کا دوسرے پر کوئی فوقیت حاصل نہیں۔

ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا نہ کوئی بندہ نواز۔

ii) غریبوں کی مدد کا جزبہ:

دن میں پانچ مرتبہ سارے مسلمان ایک ہی مسجد میں اللہ تعالیٰ کے سامنے کھڑے ہو کر نماز پڑھتے ہیں۔ جس کی وجہ سے ایک انسان کو دوسرے انسان کی دکھ درد اور حالات کے بارے میں آگاہی ہوتی

ہیں۔ تو اس نماز کی وجہ سے مسلمانوں کے آپس
میں دوسرے مسلمان کیلئے درد کا جذبہ پیدا ہوتا ہیں۔

(iii) اخوت وبھائی چارے کو فروغ دیتا ہیں:

نماز کی وجہ سے انسانوں کے درمیان
اخوت و بھائی چارے کا فضا قائم ہوتی ہیں۔
کیونکہ ایک مسلمان کو دوسرے مسلمان کی دکھ
درد میں شریک ہونے کا موقع ملتا ہیں۔
جب ایک علاقے کے مسلمان ایک ہی مسجد میں
اکٹھے نماز پڑھتے ہیں۔ تو آپس کے محبت بڑھ
جاتے ہیں۔

انما المسلمون اخوۃ۔ (الحجرات)
تمام مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔

(4) خلاصہ بحث:

نماز کی وجہ سے انسانوں کے درمیان
محبت اور بھائی چارے کا فضا قائم ہوتا ہیں۔
اس کے ساتھ ساتھ انسان اور اللہ تعالی کے
درمیان ایک رابطے کا ذریعہ ہیں۔ جس
سے انسان براہ راست اللہ تعالی سے ~~ا~~
مدد مانگتا ہے۔ تو اسلئے ہمیں چاہئے کہ خود بھی
نماز پڑھے اور دوسروں کو بھی نماز ادا کرنے کی
تلقین دے۔

سوال نمبر: 3

اسلامی فکر میں انسانی حقوق کے تصور
کو خصوصی طور پر "اسلام میں خواتین کی
حیثیت" کو وضاحت سے بیان کریں۔

اسلام میں انسانی حقوق کا تصور:

دور جاہلیت میں عرب معاشرے
میں انسانی حقوق کا کوئی تصور نہیں تھا۔ نہ
انسانوں کی زندگی محفوظ تھی نہ ان کا
عزت اور نہ ان کا مال و جان۔ چھوٹے چھوٹے
باتوں پر صدیوں تک لڑتے تھے۔ لیکن اسلام
کی آمد سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے انسانی
حقوق کی تحفظ کو یقینی بنا دیا خاص
طور پر عورتوں کا جو حقیقی مقام ہے
ایک معاشرے میں اس کو محفوظ قرار دیا۔ اس
سے پہلے دور جاہلیت میں عورتوں کے
ساتھ جانوروں جیسا سلوک کیا جاتا تھا
لیکن حضور نے عورتوں کی حقوق کی تحفظ کو
یقینی بنا دیا اور اسی کی ماں، بیٹی، بیوی اور
وغیرہ جیسے حیثیت کے طور پر اس کی حقوق
دلوا دیا۔ دور جاہلیت میں عرب کے لوگ
اپنی بیٹیوں کو زندہ دفن کرتے تھے، اور
اپنی بیویوں کو بہت برا طریقے سے پیش آتے تھے۔
اس دور میں لوگ بیٹی کی پیدائش کو

Scan with Fast Scan

کو مندرجہ ذیل حقوق

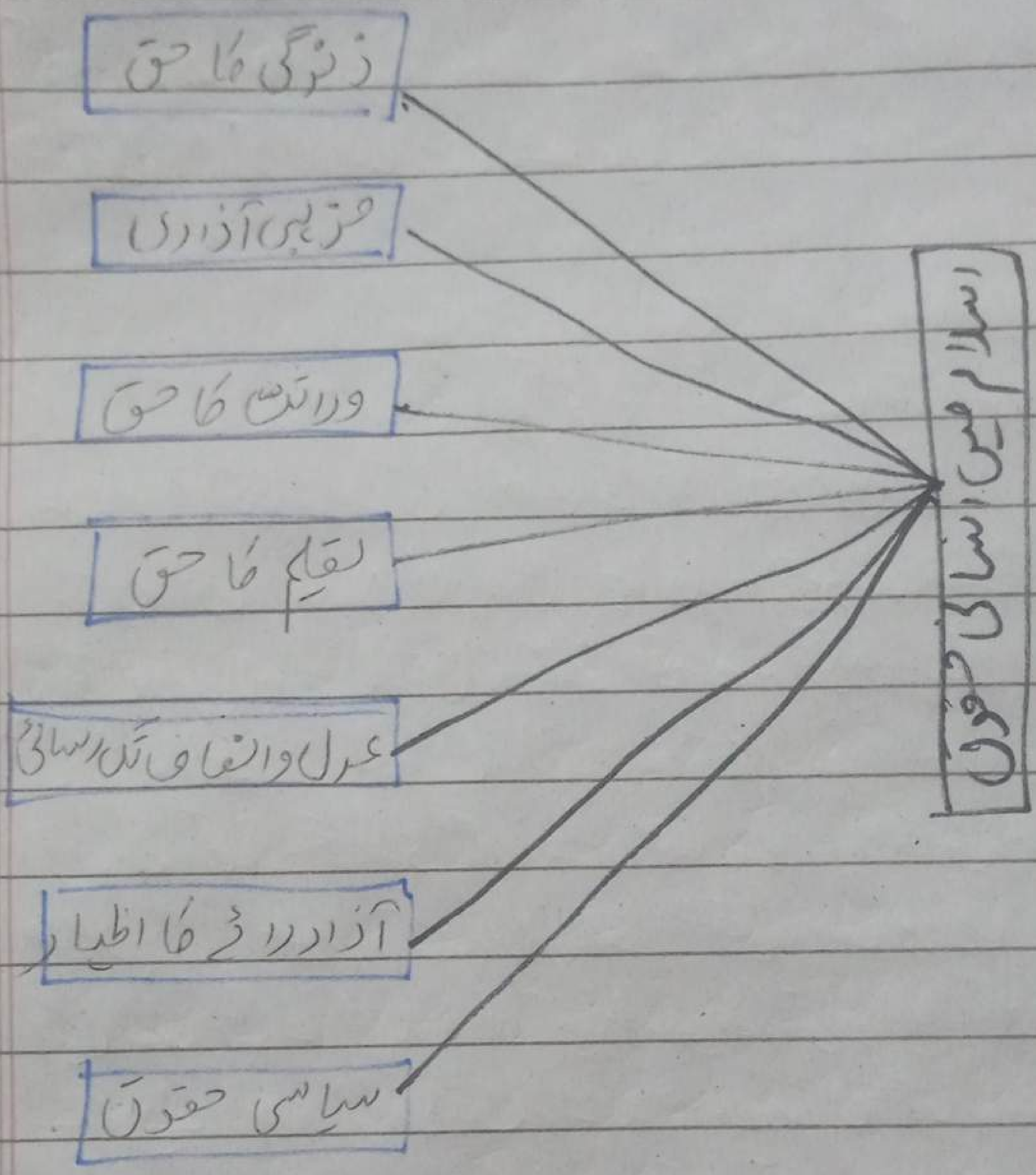

(2) اسلام میں خواتین کی حیثیت:

اسلام نے خواتین کے حقوق کو ماں، بیٹی، بہن، بیوی وغیرہ کی حیثیت سے معاشرے میں ان کی تحفظ کو یقینی بنا دیا۔ اس کے ساتھ ساتھ ان کو زندگی کے مختلف شعبوں میں وہ حقوق

دلوایا جو ان کی ضرورت تھی. جیسا کہ مذہبی آزادی
حق مہر، تعلیم کا حق، سیاسی معاملات میں
حصہ لینے کا حق اور معاشرے میں اظہار کا
حق.

۹) عورت بحثیت ایک بیٹی:

اسلام نے بحثیت بیٹی عورت
کو وہ حقوق دلوا دیا جو دوسرے مذہب
نے نہیں دیا ہیں. اور ان حقوق کو
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے انکی زندگی میں
عملی طور پر مسلمانوں کے سامنے اس کا اظہار
کیا. بحثیت بیٹی اسلام نے عورتوں کو
باپ کی جائیداد میں حق مقرر کیا اور
اس کی پرورش اور شادی کا حق
والدین کی ذمہ داری قرار دی. اس کے
ساتھ ساتھ حضور اپنی بیٹیوں کے ساتھ اچھے
اخلاق کے ساتھ پیش آتے تھیں. تو حضور کی زندگی
سارے مسلمانوں کے لیے ایک بہترین نمونہ ہے.

لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسن.
حضور کی زندگی ہمارے لیے ایک بہترین
نمونہ ہے. (احزاب)

اس کے علاوہ حضور کے بعد سے وہ قرآن مجید

ہیں۔ جس میں آپ نے لوگوں کے سامنے بیٹیوں کی حقوق کی عملی طور پر پیش کی۔
ایک دفعہ، حضور مسجد نبوی میں بیٹھے تھے کہ حضرت فاطمہؓ مسجد شریف لائی۔ آپ اٹھ کر اس کی کی استقبال کی اور ممبر پر اپنے ساتھ بٹھا دیا۔ اس وقت اکثر صحابہؓ کی آنکھوں میں آنسو آ گئے جس نے دورِ جاہلیت میں اپنے بیٹیوں کو زندہ دفنایا تھا۔

(11) عورتوں کی حقوق بحیثیت ایک ماں:

اسلام نے بحیثیت ایک ماں خواتین کی وہ حقوق دلوایا جو معاشرے میں اسے چاہئے تھی۔ جیسے کہ عزت کا حق، زندگی کا حق، اولاد کی جائیداد میں سے کا حق۔
اس کے ساتھ ساتھ اسلام نے جنت کو ماں کے قدموں تلے قرار دی ہیں۔ اس سے یہ ظاہر ہوتی ہیں۔ کہ اپنی والدین کی عزت کرے اور ان کے ساتھ خوش اخلاقی سے پیش آئے۔ کبھی بھی ایسا کام مت کرنا جس نے آپ کی ماں کو تکلیف ہو۔

جنت ماں کے قدموں تلے ہیں۔

اس کے علاوہ اسلام نے اولاد پر ماں باپ کی عزت اور خیال کو لازم قرار دیا ہے۔ خاص طور

دی بڑھاپے کی حالت میں

ایک دفعہ حضورؐ کی دور میں ایک
نوجوان کی زندگی ختم ہونے لگی اور اس کو بہت زیادہ تکلیف تھی تو
لوگوں نے آپؐ کو بلوایا۔ تو معلوم ہوا کہ اس کی
ماں اسی سے پریشان ہے۔ تو آپؐ نے فرمایا اگر آپ
اس کو معاف نہیں کرتے تو اللہ تعالیٰ بھی معاف نہیں
کرے گا۔

۲) بحیثیت بیوی خواتین کی حقوق:

اسلام نے بحیثیت بیوی خواتین کی
بہت سے حقوق کی تحفظ کو یقینی بنا دیا ہیں اور
اس کو حضورؐ نے عملی طور پر انسانوں کے سامنے
اپنے زندگی میں پیش کی ہیں۔ حضورؐ کی تو تقریباً
گیارہ ازواج مطہرات تھی آپؐ نے ان کے درمیان
ایسا انصاف اور عدل قائم کی تھی۔ جس کی مثال
تاریخ میں نہیں ملتی۔

حضورؐ جب کبھی سفر پر جاتے تھے۔ تو ازواج
مطہرات میں قرعہ اندازی کرتے تھیں۔ جس کی نام
آجاتی تو اس کو اپنے ساتھ لے جاتے تھیں تو اسی
طرح دوسری بیوی خفگان کا اظہار نہیں کرتا تھا۔
اس کے علاوہ حضورؐ نے اور بھی
ایسے کام کیے تھیں جس سے بیویوں کے درمیان محبت اور
الفت ہوتی تھی۔ اور سارے ایک دوسرے کی

دور کرنے کی کوشش کرتی تھیں۔ جب حضورؐ سفر کی
غزا کے لئے سفر جاتے تھے۔ تو اس سے پہلے سارے
ازدواج مطہرات کے حجرے تشریف لاتے اور ان کی
ضروریات کو معلوم کرتے تھیں۔
اس کے علاوہ حضورؐ نے سارے ازدواج کیلئے
ماہانہ وظیفہ اور حق مہر مقرر کی تھی۔ ایک
اور واقعہ جو مشہور ہے۔ جب حضورؐ کوئی
چیز گھر لاتے تو اس کی برابر برابر ٹکڑوں میں
تقسیم کرتے تھیں اور پھر اس کو ازدواج مطہرات
میں تقسیم کرتے تھیں۔

5) خواتین کی حقوق بحیثیت ایک بہن:

اسلام نے بحیثیت بہن خواتین کو
عزت اور جائیداد میں حصے کا حق دلوایا
یہ ایک ایسا رشتہ ہے۔ جس کی انسان
بہت عزت کرتا ہے۔ اس کے بارے میں مشہور
ہے۔ کہ فتح مکہ کے موقع حضورؐ کی رضاعی بہن
حضرت شیماؓ جو قیدیوں میں سے تھی۔ تو حضورؐ
نے معلوم ہونے کے بعد اس کے پاس جائے اور ان
کی ضروریات کو معلوم کرنے کی کوشش کی۔ بعد
میں اس نے بھی اسلام قبول کر کے مسلمان ہوگئی۔

Scan with Fast Scan

نتیجہ بحث:

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات
جس نے دنیا زندگی کے دوسرے معاملات کے
ساتھ ساتھ خواتین کو وہ حقوق دلوائے
جس کی مثال دوسرے مذاہب میں نہیں ملی.
اسلام نے عورتوں کو بحیثیت بیوی، بہن،
ماں اور بیٹی بہت سے حقوق کی تحفظ کو
یقین بنا دیا. جس کی وجہ سے معاشرے میں
برائیوں اور عورتوں کی حقوق کی فروغ سے
کوشش کی۔

Date: ____________

سوال نمبر: 5

اسلام میں پبلک ایڈمنسٹریشن کے تصور کو اجاگر کریں۔ سول سروسز کی ذمہ داریوں کی وضاحت کریں۔

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ جو عقائد اور عبادات کے ساتھ ساتھ زندگی کی دیگر معاملات کے بارے میں بھی رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اسلام عوامی انتظامی نظام کا ایک منفرد تصور پیش کرتا ہیں۔ جس میں حاکمیت اعلیٰ کا تصور اللہ تعالیٰ کی ذات تک محدود ہے۔ اس کے ساتھ یہ عدل و انصاف پر مبنی ہوگا، مشاورت، انسانی حقوق کی تحفظ اور عوامی فلاح و بہبود کو یقینی بنانا مقصد ہوگا۔ اس کے علاوہ اسلام نے ایک سول سروسز کیلئے جو ذمہ داریاں مختص کی ہیں۔ اس سے معاشرے میں خوشحالی ہوگی اور معاشرہ ترقی کی طرف گامزن ہوگا۔

پبلک ایڈمنسٹریشن:

لغوی معنی:

لفظ پبلک ایڈمنسٹریشن دو لاطینی الفاظ سے ماخوذ ہیں۔ جس میں "ایڈ" سے مراد عوام اور منسٹریشن سے مراد خدمت کرنا ہے مطلب ہے کہ عوام کی خدمت کرنا۔

Scan with Fast Scan

اصطلاحی معنی:
عوام کی خدمت کرنا عوامی انتظام نظام
کہلاتا ہے۔

تعریف:
عوام اور وسائل کی انتظام نظام کا
نام پبلک ایڈمنسٹریشن کہلاتا ہے۔

ایل گلنڈن:
عوامی انتظامی نظام سے مراد دیکھ
بھال کرنا، عوام کی خدمت کرنا یا عوامی وسائل
کو ایک بہتر طریقے سے ترتیب دینا۔

ایل ڈی وائٹ:
پبلک ایڈمنسٹریشن ان تمام افعال
پر مشتمل ہیں۔ جو پبلک پالیسی کو نافذ کرتا
ہے یا ان کی مقاصد کی حصول کو یقینی بناتا ہیں

اسلام میں پبلک ایڈمنسٹریشن کا تصور:
اسلام کا پبلک ایڈمنسٹریشن
سسٹم مندرجہ ذیل خصوصیات پر مشتمل
ہیں!

1) اقتدار اعلیٰ کا تصور:
اسلام کا پبلک ایڈمنسٹریشن
سسٹم اقتدار اعلیٰ کا تصور پیش کرتا ہیں اور
کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ جس طرح سارے کائنات

Scan with Fast Scan

کا خالق اور مالک اسی طرح دنیاوی معاملات
میں بھی اللہ تعالیٰ کو حاکمیت کا حق حاصل
ہیں۔ جیسے کہ سیاسی نظام میں، عدالتی نظام،
کا سیاسی نظام وغیرہ۔

الا لہ الخلق والامر
اللہ تعالیٰ محض خالق ہی نہیں
بلکہ امر اور حاکم بھی ہے۔ (اعراف)

b) مشاورت سازی سے فیصلے کرنا:
اسلامی عوامی انتظامیہ نظام میں
سارے فیصلے مشاورت سازی پر مبنی ہیں
عام طور پہ یہ ہدایت کہ اگر کوئی فیصلہ کرنا ہو
تو اس پہلے لوگوں سے مشورہ کرے اور
اس کی رائے کو معلوم کرے۔

وشاورھم فی الامر (آل عمران)
اور ان کے معاملے میں ان سے
مشورہ کرو۔

c) قانون کی حکمرانی:
عوامی انتظامی نظام میں قانون
کی حکمرانی ہو گی۔ کوئی بھی فرد قانون سے

Date: ____

بالاتر نہیں ہوگا بلکہ کسی کو قانون کے مطابق
فیصلہ کرنے کا حق ہوگا خواہ وہ عربی ہو
یا عجمی قانون سب کیلئے ایک ہی ہوگا۔

ایک دفعہ ایک شخص نے حضورؐ
کے زمانے میں چوری کی تو آپؐ نے ہاتھ
کاٹنے کا حکم دیا اور فرمایا اگر میری
بیٹی فاطمہؓ بھی چوری کرتی تو اس کی بھی
ہاتھ کاٹی جاتی۔ (حدیث)

۵) انسانی حقوق کی تحفظ:

اسلامی پبلک ایڈمنسٹریشن کے نظام میں
انسانی حقوق کی تحفظ ہوگی۔ اس کی
حقوق کو یقینی بنانا ریاست کی ذمہ داری
ہوگی۔

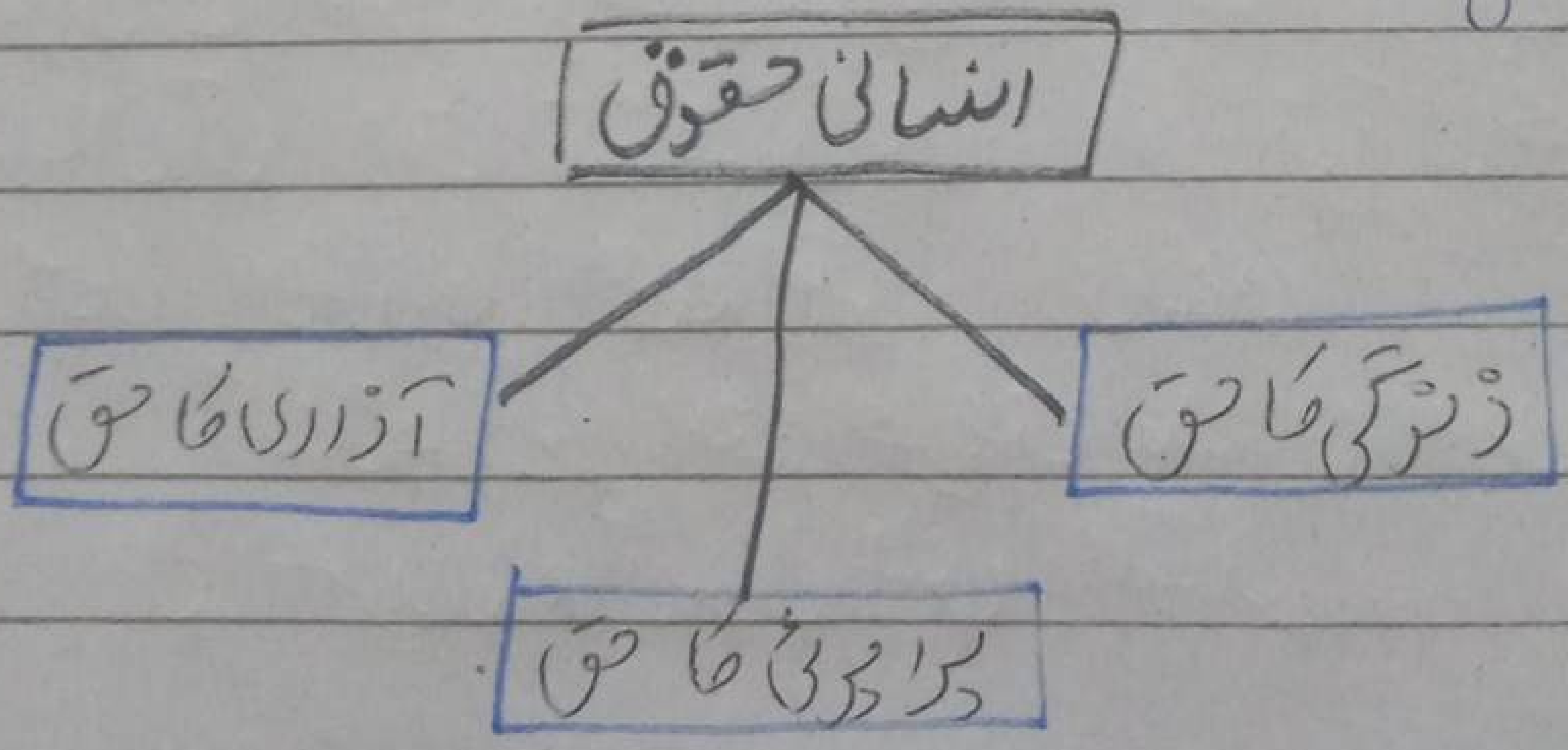

انہ من قتل النفس بغیر نفس او فساد
فی الارض فکانما قتل الناس جمیعا (المائدہ)

اگر کسی نے ایک انسان کو زمین میں فساد یا خون کے
بدلے کے علاوہ قتل کیا تو اس نے ساری انسانیت کو قتل کیا۔

(E) عوامی فلاح و بہبود:

اسلامی ویلفیئر (بالفلاح) ایڈمنسٹریشن میں ریاست
کی ذمہ داری ہوگی کہ جو بھی فیصلہ یا کوئی ترقیاتی کام
ہوگا وہ عوام کی بہتری کیلئے ہوگا۔ تاکہ کوئی حاکم
اپنی ذاتی مفاد کیلئے کرے

تم میں سے ہر کوئی نگہبان ہے۔ اور
ہر کسی سے اپنی رعایہ کے بارے میں پوچھا
جائے گا۔ (حدیث)

(F) امر بالمعروف و نہی عن المنکر:

اسلام میں عوامی انتظامی نظام
کی یہ ذمہ داری ہوگی کہ لوگوں کو اچھائی کی
طرف بلائے اور برائیوں برائی کی راستے سے
لوگوں کو منع کرے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے انبیاء
کرام کے بعد دعوت تبلیغ کا ذمہ داری نبی آخر
زمان کی امت کو دی ہے۔ اور قرآن مجید
میں بہترین امت قرار دی ہیں۔

کنتم خیر امۃ اخرجت للناس تامرون
بالمعروف وتنہون عن المنکر (آل عمران)

تم ہو بہترین امت جس کو پیدا
کیا اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی رہنمائی
کیلئے تاکہ لوگوں کو اچھائی کی طرف بلائے
اور برائی سے منع کرے۔

سرکاری ملازمین کی ذمہ داریاں:

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ جو زندگی کے ہر شعبے میں انسانوں کو رہنمائی فراہم کرتا ہیں۔ اسلام نے سرکاری ملازمین کے جو ذمہ داریاں بیان کی ہیں ان کا مقصد حکومتی معاملات میں شفافیت اور انسانوں کی حقوق کی تحفظ کرنا ہیں۔ ان ذمہ داریوں میں سے عدل و انصاف کو یقینی بنانا، قانون کی حکمرانی، حکومتی معاملات میں شفافیت، عوام کی فلاح و بہبود کیلئے کام کرنا اور کرپشن جیسے عوامل کا خاتمہ کرنا انتہائی اہمیت کے حامل ہیں۔

اسلام میں سرکاری ملازمین کی ذمہ داریاں:

1) عدل و انصاف کو یقینی بنانا:

اسلام کے قوانین کے مطابق ایک سرکاری ملازم کیلئے ضروری ہے کہ وہ معاشرے میں اعلیٰ عدل و انصاف کی فروغ کو یقینی بنانے کی کوشش کرے۔ اور جو بھی فیصلہ ہو اس کو قرآن و سنت میں بتائے ہوئے طریقے کے مطابق حل کرنے کی کوشش کرے۔ یہ ایک سرکاری ملازم کی ذمہ داری ہے کہ وہ حکومتی معاملات میں

سے لوگوں کے درمیان فرق نہ کرے اور بلا امتیاز ہر کسی حق کا ساتھ دے

اے ایمان والوں! خدا کے لیے انصاف کی گواہی کیلئے کھڑے ہو جاؤ۔ (المائدہ)

(ii) قانون کی حکمرانی:

حکومتی معاملات میں ایک سرکاری ملازم کی ذمہ داری ہے کہ قانون کو بالاتر رکھو اور ہر کسی کے ساتھ قانون کے مطابق سلوک کرے۔ خواہ وہ امیر ہو یا غریب، کالا ہو یا گورا قانون کے مطابق سب ایک جیسے ہیں۔ اگر کوئی امیر جرم کرے یا کوئی غریب قانون کے مطابق جو سزا ہو وہ سب کیلئے ایک جیسا ہوگا۔ اس کے ساتھ ساتھ ہر کسی کو قانون کے مطابق ڈیل کرنا چاہیے۔

وامرت لاعدل بینکم (الشوریٰ)

مجھے حکم دیا گیا کہ میں تمہارے ساتھ عدل کرو۔

(iii) حکومتی معاملات میں شفافیت:

ایک سرکاری ملازم کی یہ ذمہ داری ہے کہ

Scan with Fast Scan

کو حکومتی معاملات میں مشاورتی رکھو۔ کسی بھی
تو یہ اجازت نہ دے کہ وہ قانون کے خلاف کام کرے
حکومت کا ہر معاملہ انصاف پر مبنی ہوگا تو ایک
سرکاری ملازم کیلئے جانیئے کہ وہ سارے معاملات
کو قانون کے مطابق ڈیل کرے تاکہ معاشرے میں خوشحالی
اور امن کا قیام ہو۔

المائدہ:

اور جو اللہ کے نازل کردہ قانون
کو نافذ نہیں کرتا تو وہ کافر ہے۔

۱۱) عوامی فلاح و بہبود:

سرکاری ملازم کی ذمہ داری ہے۔
کہ وہ جو بھی حکومتی معاملہ ہو اس کا مقصد
صرف اور صرف عوام کی فلاح و بہبود ہو۔
ایسا نہ ہو کہ وہ حکومت کی وسائل کو
اپنے ذاتی مقاصد کیلئے استعمال کرے۔ اس
کا مطلب یہ ہے۔ کہ اگر حکومت کوئی کام کرنا
چاہتا ہے۔ تو اس میں یہ سوچنا چاہیئے کہ
اس میں عوام کو زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل
ہو جائے۔ جس سے معاشرے میں خوشحالی
ہوگی اور لوگوں کے درمیان ایک بھائی چارے کا
ماحول ہوگا۔ اس کی مثال ہمیں ریاست مدینہ
میں ملتی ہے۔ کہ اس وقت سارے معاملات کو

عوام کی فلاح کیلئے کیا جاتا تھا۔

7) بدعنوانی سے بچاؤ:

ایک سرکاری ملازم کی ذمہ داری ہے کہ وہ خود کو بھی کرپشن سے دور رکھے اور دوسروں کو بھی اس طرح کے غلط کاموں سے روکنے کی تلقین دے۔ بدعنوانی ایک ایسا عمل ہے جس میں سے معاشرے میں نا اتفاقی اور فرقہ واریت بڑھنے کا چانس ہیں۔ کرپشن ایک ایسا عمل ہے۔ جس سے نہ صرف انسان پر اس کے اثرات ہوتے ہیں بلکہ معاشرے پر بھی اس کے برے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

الراشی والمرتشی کلاهما فی النار (حدیث)

رشوت لینے والا اور رشوت دینے والا دونوں آگ میں ہیں۔

خلاصہ بحث:

سرکاری ملازم کیلئے اسلام نے جو ذمہ داریاں بیان کی ہیں۔ ان پر عمل کرنا ضروری ہیں۔ کیونکہ اگر کوئی ملازم اپنی ذمہ داری صحیح طریقے سے نبھائے تو معاشرے میں امن امان ہوگا اور خوشحالی کا فروغ ہوگا۔ جو ملک و ترقی کا ایک صحیح ذریعہ ہے۔